آثارِ قیامت
حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری بریلوی مدظلہ
ترتیب و تقدیم
مولانا محمد عبد الرحیم نشتر فاروقی
ناشر
المجمع الرضوی
۸۲، سوداگران رضا نگر
بریلی شریف (یو۔پی)
Butt

از رشحات قلم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی

ترتیب و تقدیم

محمد عبد الرحیم نشتر فاروقی، مرکزی دار الافتاء، بریلی شریف

ناشر

المجمع الرضوی، ۸۲، سوداگران، رضا نگر، بریلی شریف یوپی

فون نمبر: 2458543 - 0581 فیکس نمبر 472166 - 0581

حسب فرمائش

شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت مولانا محمد عسجد رضا خان قادری بریلوی مدظلہ

نام کتاب :- آثار قیامت

نام مصنف :- حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی

ترتیب و تقدیم :- محمد عبدالرحیم نشتر فاروقی، مرکزی دارالافتاء، سوداگران، بریلی شریف

کمپوزنگ :- محمد توحید بیگ رضوی، مرکز کمپیوٹرس، سوداگران، بریلی شریف

پروف ریڈنگ :- مولینا محمد جمیل خاں رضوی و مولینا محمد مطیع الرحمٰن و مولینا محمد احسن.

تعداد :- گیارہ 1100 سو کاپیاں

صفحات :- چھیانوے 96 صفحات

قیمت :- تیس روپے -/Rs.30

ناشر :- المجمع الرضوی ۸۲/ سوداگران، رضا نگر بریلی شریف

تقسیم کار :- مکتبہ نعیمیہ 423 مٹیا محل، اردو بازار، جامع مسجد دہلی ۶

کتاب ملنے کے پتے

- ☆ قادری بکڈپو، نزد نو محلہ مسجد، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف
- ☆ مکتبہ رحمانیہ، درگاہ اعلیٰ حضرت، سوداگران، بریلی شریف
- ☆ نوری پرفیومرس، درگاہ اعلیٰ حضرت، سوداگران، بریلی شریف
- ☆ مکتبہ اویسیہ، قصبہ جموا، تھانہ روڈ، گریڈیہہ، جھارکھنڈ
- ☆ اولیا پریس، گڑھی تیر، بھگوان بازار، چھپرہ، بہار
- ☆ کتب خانہ امجدیہ، جامع مسجد، مٹیا محل، دہلی
- ☆ اقرا بکڈپو، 30B محمد علی روڈ، ممبئی

اور اللہ کے حدود معطل کیے جائیں اور مہینے گھٹ جائیں اور عہد وپیمان توڑے جائیں اور عورت اپنے شوہر کی تجارت میں شریک ہو اور عورتیں ترکی گھوڑوں پر بیٹھیں اور عورتیں مردوں سے اور مرد عورتوں سے مشابہت کریں اور غیر اللہ کی قسم کھائی جائے اور آدمی گواہی میں سبقت کرے بغیر اس کے کہ گواہی طلب کی جائے اور زکوۃ تاوان ٹھہرے اور امانت مال غنیمت اور مرد اپنی بیوی کی اطاعت کرے اور ماں کی نافرمانی کرے اور باپ کو دور رکھیں اور عہدے میراث ہو جائیں اور اس امت کے پچھلے لوگ اگلوں کو گالیاں دیں[1] اور آدمی کی عزت اس کے شر کے ڈر سے ہو اور سپاہیوں کی کثرت ہو اور جاہل منبر پر چڑھیں اور مرد تاج پہنیں اور راستے تنگ ہوں اور رہائش کے مکان اونچے پختہ بنیں اور مرد مردوں سے اور عورتیں عورتوں سے بے نیاز ہوں اور تمہارے منبر کے خطیب بکثرت ہوں اور تمہارے علماء تمہارے والیوں کی طرف جھکیں تو ان کے لئے حرام حلال ٹھہرا دیں اور حلال کو حرام کر دیں اور ان کو من چاہا فتویٰ دیں اور تمہارے علماء علم اس لئے سیکھیں کہ تمہارے رئیسوں کے دینار و درہم اکٹھا کریں اور تم قرآن کو تجارت ٹھہرا لو اور تمہارے مالوں میں جو اللہ کا حق ہے اسے ضائع کر دو اور تمہارے مال تمہارے اشرار کے قبضوں میں

(بقیہ صفحہ گذشتہ) کی تحریم کا فائدہ دے گی ۱۲، راز ہری غفرلہ۔

[۳] غالباً مطلب یہ ہے کہ بارش کم ہو اور خشک سالی عام ہو، یا بارش کا اثر یعنی سبزہ اور خنکی ہوا مرتب نہ ہو ۱۲، راز ہری غفرلہ۔

[۱] اس کے مصداق فی زماننا رافضی، خارجی، وہابی، دیوبندی، نیچری، قادیانی وغیرہم اور ان جیسے دیگر فرقہائے باطلہ ہیں ۱۲، راز ہری غفرلہ۔

ہوں اور تم اپنے رشتوں کو کاٹو اور اپنی مجلسوں میں شرابیں پیو اور جوا کھیلو اور طبلہ بجاؤ اور مزامیر کے آلات بجاؤ اور اپنے محتاجوں کو اپنی زکوٰۃ نہ دو اور زکوٰۃ کو تاوان سمجھو اور بے گناہ کا قتل ہوتا کہ عام لوگ اس کے قتل سے گھٹیں اور تمہارے خیالات مختلف ہوں اور بخششیں غلاموں میں اور کم مرتبہ لوگوں میں عام ہوں اور پیمانے اور ترازوئیں کم ہوں[1] اور تمہارے امور کے والی بے وقوف لوگ ہوں۔

---

[1] یعنی کم تولنے کا رواج عام ہو جائے ۱۲ ازہری غفرلہ۔

جب لوگ نماز کو ضائع کرنے لگیں

نماز کو ضائع کرنا چند طور سے ہے۔ نجاست سے پرہیز نہ کرے کپڑے میں اس قدر نجاست ہو جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے یا ناپاک جگہ میں نماز پڑھے یا وضو صحیح طور پر نہ ہو یا نماز میں کوئی شرط یا رکن ادا نہ ہو یا معاذ اللہ دل طہارت باطنی و نور ایمانی سے خالی ہو بایں طور کہ اللہ و رسول جل و علا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم سے خالی ہو اور ضروریات دین میں سے کسی امر ضروری دینی مثلاً اللہ کی پاکی، نبی کے علم غیب یا خاتم الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ختم نبوت وغیرہ کا منکر ہو اگرچہ زبان سے کلمہ پڑھتا ہو اور یہ آخری صورت بدترین حالت ہے۔

جس میں نماز ہی کو رائیگاں کرنا نہیں بلکہ ایمان کو بھی ضائع کرنا ہے۔ آج کل اس کے مصداق وہابیہ، دیابنہ، قادیانی، روافض اور تمام منکران ضروریات دین ہیں۔ انھیں کے لئے مخبر صادق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غیب کی سچی خبر دی:

"سیصلی قوم لا دین لھم . یعنی ایک ایسی قوم نماز پڑھے گی جس کا دین نہ ہوگا"

ان تمام صورتوں میں نماز اصلا ہوتی ہی نہیں اگرچہ ظاہری صورت نماز کی دیکھنے میں آتی ہے اور نماز کو رائیگاں کرنے کی یہ صورت بھی ہے کہ اصلا نماز نہ پڑھے اور نماز کو ضائع کرنا یہ بھی ہے کہ رکوع و سجود میں طمانیت جو کہ واجب ہے، نہ کرے۔